اٹھارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 25 جون 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

لاہور-اللہ توکل روڈ سے محمود بوٹی چوک تک ڈرین کی صفائی کا مسئلہ

*1475: جناب وسیم قادر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اللہ توکل روڈ سے لے کر محمود بوٹی چوک لاہور تک ڈرین کافی عرصہ سے بند پڑی ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اہل علاقہ کی شکایت کے باوجود ڈرین کو صاف نہیں کیا گیا؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اللہ توکل روڈ سے لیکر محمود بوٹی تک ڈرین کو صاف کرنے اور متعلقہ آبادیوں جن کا سیوریج ڈرین کی وجہ سے بند ہے کو صاف کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 15 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے-متذکرہ ڈرین بند نہ ہے بلکہ یہ باقاعدہ طور پر چالو ہے-

(ب) یہ درست نہ ہے-متذکرہ ڈرین کی صفائی ضرورت کے مطابق کی جاتی ہے-

(ج) واسا اللہ توکل روڈ ڈرین کی صفائی ضرورت کے مطابق کرتا رہتا ہے اور متعلقہ آبادیوں میں سیوریج کی کوئی شکایت نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2008)

فیصل آباد جیل روڈ پر واسا کے کھلے مین ہولز کی تفصیلات

*1732: محترمہ انجم صفدر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد میں جیل روڈ پر واسا کے بہت سارے مین ہول کھلے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مین ہولوں کے کھلے ہونے کی وجہ سے کئی ایک حادثات ہوئے جن میں قیمتی انسانی جانیں بھی ضائع ہوئیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کے جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ کھلے مین ہولوں کے اوپر ڈھکن لگانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 31 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)جیل روڈ NLC نے تعمیر کی تھی اور مین ہولز پر دیگی لوہے کے ڈھکن نصب کئے گئے تھے جو کہ اکثر رات کے وقت چوری ہو جاتے ہیں۔جونہی کوئی ڈھکن چوری ہوتا ہے۔واسا کا عملہ فوری طور پر RCC مین ہول کور نصب کر دیتا ہے۔اس وقت جیل روڈ پر واسا کا کوئی مین ہول بغیر کور نہ ہے۔

(ب)چونکہ واسا کا عملہ چوری ہونے والے دیگی لوہے کے ڈھکنوں کی جگہ فوری طور پر RCC مین ہول کور رکھ دیتا ہے۔اس لئے کوئی ایسا حادثہ رونما نہیں ہوا۔

(ج)تمام مین ہولز کورڈ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2008)

*2013: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ایل ڈی اے کے قیام کے بنیادی مقاصد کیا تھے؟

(ب)اس نے اپنے مقاصد کو کہاں تک Achieve کیا ہے؟

(ج)سال 2006 سے آج تک ایل ڈی اے نے کس کس جگہ نئی ہاؤسنگ سکیمیں سرکاری طور پر بنائی ہیں؟

(د)ایل ڈی اے کی کتنی سرکاری ہاؤسنگ سکیمیں ہیں،ان کے نام اور یہ کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں؟

(ہ)کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے نے پچھلے دس سال میں کوئی نئی ہاؤسنگ سکیم نہیں بنائی ہے،اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل یکم دسمبر 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور۔چمن پارک باغبانپورہ میں واسا کے رقبہ پر قبضہ کا مسئلہ

*2207: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ کارنر پلاٹ چوک گلی نمبر 154 چمن پارک باغبانپورہ لاہور عقب گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نزد کوٹھی مہر جہانگیر،محکمہ واسا کی ملکیت تھا اور اس میں واسا نے ٹیوب ویل بھی لگایا ہوا تھا؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ یہاں سے واسا نے ٹیوب ویل کسی اور جگہ منتقل کر دیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پلاٹ پر قبضہ گروپ نے نہ صرف قبضہ کر لیا ہے بلکہ غیر قانونی طور پر دو مرلے پلاٹ 9 لاکھ روپے میں فروخت کر دیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ باقی پلاٹ پر بھی یہ گروپ ناجائز قبضہ کرنا چاہتا ہے بلکہ اس نے ناجائز قبضہ کے لئے چار دیواری تعمیر کرنا شروع کر دی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس قبضہ گروپ سے پورے پلاٹ کا قبضہ ختم کروانے اور اس کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ کارنر پلاٹ چوک گلی نمبر 154 چمن پارک باغبانپورہ لاہور عقب گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نزد کوٹھی مہر جہانگیر، محکمہ واسا کی ملکیت تھا۔ اس حد تک درست ہے کہ اس جگہ واسا کا ڈسپوزل سٹیشن اور ٹیوب ویل موجود تھا۔

(ب) واسا کا ٹیوب ویل میعاد پوری کرنے کے بعد ختم ہو گیا تھا۔ یہ درست نہ ہے کہ ٹیوب ویل کسی اور جگہ منتقل کر دیا ہے۔

(ج) ایک دعویٰ بعنوان اسلم پرویز بنام محمد جاوید سول کورٹ سے ڈگری ہوا تھا اور عدالت کے حکم پر پولیس کی مدد سے بیلف نے مورخہ 10-05-2007 کو اسلم پرویز شخص کو قبضہ دلوا دیا تھا جس کے خلاف محکمہ واسا نے ایک عدد درخواست زیر دفعہ (2)12 ضابطہ دیوانی برائے منسوخی آرڈر دائر کی ہوئی ہے۔ غیر قانونی فروخت کے متعلق علم نہ ہے اور موقع پر خالی پلاٹ ہے۔ اس سلسلہ میں ڈپٹی ڈائریکٹر لیگل واسا ایل ڈی اے کا لیٹر نمبر ایڈمن / ڈی ڈی ایل / 35-1634 بتاریخ 27-04-2009 ساتھ منسلک ہے۔

(د) مندرجہ بالا جواب جزو (ج) دہرایا جاتا ہے۔

(ہ) مندرجہ بالا جواب جزو (ج) دہرایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2009)

لاہور گڑھی شاہو کی گلیوں سے سیوریج کی گندگی کو اٹھانے کا مسئلہ

*2729: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گڑھی شاہو لاہور میں واسا والے سیوریج سے گندگی وغیرہ نکال کر گلی میں ہی ڈھیر لگا دیتے ہیں جو گلیوں میں پڑے رہتے ہیں اور کئی کئی دنوں تک بھی اسے وہاں سے اٹھایا نہیں جاتا؟

(ب) اگر میونسپل کارپوریشن والوں کو کہا جائے تو وہ واسا والوں کی ذمہ داری کا کہہ کر ٹال دیتے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گڑھی شاہوں کی گلیوں، سڑکوں سے گندگی کے ڈھیر نہ اٹھانے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست نہ ہے۔سیوریج سے نکالی جانے والی گندگی کو نکالتے ہی اٹھا لیا جاتا ہے۔

(ب) یہ ذمہ داری واسا کی ہے لیکن اس سلسلے میں محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ (سابقہ لاہور میٹروپولیٹن کارپوریشن) کا تعاون بھی ضرورت پڑنے پر حاصل کیا جاتا ہے۔

(ج) اگر کہیں گار دیر سے اٹھانے کی شکایت موصول ہو تو اسے اٹھانے کے لئے فوراً کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2009)

جشن بہاراں کے سلسلہ میں لاہور کینال روڈ پر لگائے گئے فلوٹس پر خرچہ کی تفصیلات

*3270: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 2009 میں جشن بہار لاہور کے سلسلے میں لاہور کینال روڈ پر لگائے گئے فلوٹس پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ب) محکمہ نے ان فلوٹس کی تیاری کے لئے کس کی معاونت حاصل کی، تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)پی ایچ اے کی اس مد میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے کیونکہ اس بابت تمام اخراجات میسرز اینگرو فوڈز پرائیویٹ لمیٹڈ (اومور آئس کریم) والوں نے برداشت کئے ہیں۔

(ب)فلوٹس کی تیاری میں میسرز اینگرو فوڈز پرائیویٹ لمٹیڈ (اومور آئس کریم) کی معاونت حاصل کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2010)

المدینہ روڈ ٹاؤن شپ لاہور کی تعمیر کا مسئلہ

*3427: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹاؤن شپ لاہور میں عرصہ دراز سے المدینہ روڈ خستہ حالی اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کو از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 13 مئی 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) درست ہے۔

(ب) متعلقہ سڑک پیچ ورک کر کے ٹریفک کے لئے بحال کر دی گئی ہے اس کی از سر نو تعمیر آئندہ مالی سال 11-2010 میں کی جاسکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2010)

لاہور، ڈرینوں کی صفائی کی تفصیلات

*3523: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں موجود ڈرینوں کی سال میں کتنی مرتبہ صفائی کروائی جاتی ہے؟

(ب) سال 2008 میں کتنے ڈرینوں کی صفائی کرائی گئی؟

(ج) ڈرینوں کی صفائی کس طرح اور کس شیڈول کے تحت کی جاتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2009 تاریخ ترسیل 22 جون 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) لاہور میں موجود بڑی اوپن ڈرینوں کی سال میں دو مرتبہ مکمل صفائی کروائی جاتی ہے جن کی پیمائش 84 کلو میٹر ہے۔

(ب) سال 2008 میں 15 مین / میجر ڈرینوں کی صفائی کروائی گئی جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں

ستو کتلہ ڈرین، مولانا شوکت علی روڈ، جنرل ہسپتال، انڈسٹریل ایریا، کینٹ ڈرین، سنٹرل ڈرین، لوئر اور اپر چھوٹا راوی ڈرین، سٹی ڈرین، شاہدرہ ڈرین، شالیمار اسکیپ چینل، بی ٹی ایچ ڈرین وغیرہ وغیرہ۔

(ج) ڈرینوں کی صفائی مکینیکل ذرائع جن میں ایکسکویٹر اور ڈمپ ٹرک شامل ہوتے ہیں، سے کی جاتی ہے، ڈرینوں کی صفائی کا شیڈول ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2010)

میاں چنوں شہر میں سیوریج سسٹم کی تفصیلات

*3824: رانا بابر حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میاں چنوں شہر میں سیوریج آخری مرتبہ کب کتنی لاگت سے ڈالا گیا تھا؟

(ب) سال 2005 سے آج تک سالانہ کتنی رقم سیوریج بچھانے پر خرچ ہوئی اور کس کس علاقہ میں کتنی لاگت سے سیوریج سکیمیں مکمل کی گئیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس شہر کا پورا سیوریج سسٹم ناکارہ ہو چکا ہے جس کی وجہ سے پورے شہر میں جگہ جگہ سیوریج کا گندہ پانی ہر وقت کھڑا رہتا ہے؟

(د) کیا حکومت میاں چنوں شہر کا سیورج از سر نو بچھانے کیلئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) محکمہ ہذا نے میاں چنوں شہر کے لئے آخری مرتبہ Sewerage Scheme سال 1995 میں مکمل کی جس کا تخمینہ لاگت 7.019 ملین بنتا ہے۔

(ب) سال 2005 سے لیکر 2008 تک محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے شہر کی کوئی نکاسی آب کا کام نہیں کیا۔ تاہم سال 2009 میں مندرجہ ذیل گلیوں میں سیوریج، سولنگ P.C.C کا کام کیا ہے۔ جس پر کل لاگت 4.288 Million بنتی ہے۔ علاقہ جات یہ ہیں:-

گلی بھائی عارف والی، مشتاق کالونی، شمالی بستی، عبداللہ ٹاؤن، علم دین کالونی، خورشید ٹاؤن، اللہ رکھا کالونی، سبزی منڈی

(ج) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے میاں چنوں شہر کا سیوریج سسٹم مختلف مرحلوں میں سال 94-1993 اور 88-1987 میں مہیا کیا تھا۔ لیکن اب یہ نظام ناکافی ہو چکا ہے کیونکہ شہر کی آبادی بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس سسٹم کو 2001 سے TMA والے چلا رہے ہیں۔ اس کی Proper دیکھ بھال اور صفائی نہ ہونے کی وجہ سے شہر میں بعض جگہوں پر سیور لائینیں Over Flow ہو رہی ہیں۔ اس شہر کی اضافی آبادیوں کے لئے مزید Trunk Sewers اور Lateral Sewers کی اشد ضرورت ہے مزید براں حال ہی میں ساؤدرن پنجاب بیسک اربن سروسز پراجیکٹ کے (SPBUSP) زیر انتظام نے موجودہ Disposal Stations کی اپ گریڈیشن کی ہے۔ اور Force main لگا کر شہر کے گندے پانی کو Treat کرنے کے لئے Waste Water Treatment Plants کا منصوبہ تیار کیا ہوا ہے جس کا کچھ حصہ زیر تعمیر ہے اور کچھ حصہ مکمل ہو چکا ہے۔ لہذا اب اس شہر کو مزید Lateral Sewer اور Trunk Sewer سکیم کی اشد ضرورت ہے جس کا تخمینہ لاگت 48.694 ملین ہے۔ Feasibility Report ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ ہذا نے شہر کی سیوریج توسیع کے لئے حال ہی میں ایک Feasibility Report تیار کی ہے جو کہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جس کا تخمینہ لاگت 48.694 ملین ہے۔ مطلوبہ رقم کی فراہمی پر محکمہ ہذا کام شروع کر سکتا ہے۔ مزید براں SPBUSP نے بھی موجودہ سیوریج سسٹم کو اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ شروع کر رکھا ہے جس کی کل لاگت 119.81 ملین ہے ان میں مندرجہ ذیل کام شامل ہیں:-

A- سیوریج پائپ لائن سائز i/d, 15" i/d, 12" i/d " 18 لگانا۔

B- Up gradation ڈسپوزل اسٹیشن زون (A.B.C)

C- ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس 02 عدد

D- فورس مین (Force main) 18" i/d, 24"i/d, 32"i/d سائز۔ تقریباً 85 فیصد فنڈز خرچ ہو چکے ہیں۔

کام اور اخراجات کی تفصیل پراجیکٹ ڈائریکٹر SPBUSP ہی بتا سکتا ہے جو کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے ماتحت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

فیروزپور روڈ لاہور۔ رحمانپورہ سے ماربل مارکیٹ تک پانی کی سپلائی و سیوریج کا مسئلہ

*3930: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیروزپور روڈ پر رحمانپورہ سے ماربل مارکیٹ تک پانی کی سپلائی اور سیوریج لائن نہ ہے جس وجہ سے لوگوں کو انتہائی مشکل حالات کا سامنا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت رحمانپورہ سے ماربل مارکیٹ تک پانی کی سپلائی اور سیوریج لائن بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں فیروزپور روڈ پر واٹر سپلائی اور سیوریج سسٹم نہ ہے۔ فیروزپور روڈ پر رحمانپورہ سے ماربل مارکیٹ تک ملحقہ آبادیوں بشمول سلطان احمد روڈ، ذیلدار روڈ، فضل الٰہی روڈ، واپڈا ہسپتال محبوب پارک، احمد سٹریٹ، گلشن رحمان، رحمان پورہ بلاک A تا G، بخاری مارکیٹ، سبزہ زار کالونی، شاہدرہ کالونی میں سیور اور واٹر سپلائی کی سہولت موجود ہے۔ تاہم فیروزپور روڈ (سڑک) پر سیوریج سسٹم کی ضرورت نہ ہے اور روڈ ڈرینج سسٹم موجود ہے جو کہ تسلی بخش کام کر رہا ہے۔

(ب) فی الحال مستقبل قریب میں اس علاقے میں سیوریج اور واٹر سپلائی لائن بچھانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مئی 2010)

بورے والا شہر میں واٹر سپلائی کی تفصیلات

*3973: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بورے والا شہر کی آبادی مجاہد کالونی، مدینہ کالونی، حبیب کالونی، یعقوب آباد، اے بلاک اور ڈی بلاک میں واٹر سپلائی کے ٹیوب ویل کتنے کہاں کہاں نصب ہیں؟

(ب)ان سے روزانہ کتنے گیلن پانی صارفین کو مہیا کیا جاتا ہے؟

(ج)کیا یہ درست ہے کہ ان آبادیوں میں پینے کا پانی آلودہ ہے؟

(د)کیا حکومت ان آبادیوں کے پانی کا ٹیسٹ کروانے نیز ان علاقہ جات کے لئے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کا جلد از جلد ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) مجاہد کالونی میں ایک ایک کیوسک کے 2 ٹیوب ویل پہلے سے نصب ہیں۔اب محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی طرف سے ڈیڑھ ڈیڑھ کیوسک کے 2 ٹیوب ویل مجاہد کالونی کے ایریا میں لگائے جا رہے ہیں جو کہ زیر تکمیل ہیں۔

مدینہ کالونی میں 2 ٹیوب ویل پہلے سے چل رہے ہیں۔ملحقہ آبادی گلشن رحمان، اقبال نگر میں ایک ایک کیوسک کے 2 ٹیوب ویل محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی طرف سے لگائے جا رہے ہیں۔حبیب کالونی میں پہلے سے 2 ٹیوب ویل چل رہے ہیں ان ٹیوب ویل کا پانی غلام محمد کالونی کو بھی سپلائی ہو رہا ہے۔اب غلام محمد کالونی اور ملحقہ معصوم شاہ کالونی کے لئے ایک کیوسک کا نیا ٹیوب ویل محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرگ کی طرف سے لگایا گیا ہے۔

یعقوب آباد میں ایک کیوسک کا ٹیوب ویل پہلے سے چل رہا ہے مزید ملحقہ آبادی حافظ ٹاؤن، شاہ فیصل کالونی میں ایک ایک کیوسک کے 2 ٹیوب ویل محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی طرف سے لگا دیئے گئے ہیں۔

اے بلاک کو پہلے سے بلدیہ کالونی کے ٹیوب ویل سے پانی دیا جا رہا ہے لیکن اب اے بلاک اور ڈی بلاک کے لئے کالج گراؤنڈ میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ کی طرف سے ایک ٹیوب ویل لگا دیا گیا ہے۔

ان نئے ٹیوب ویل لگانے سے آئندہ دس سال کی پانی کی ضرورت پوری ہو جائے گی۔

(ب)ان ٹیوب ویلوں سے روزانہ ایک لاکھ بیس ہزار گیلن پانی صارفین کو روزانہ مہیا ہو گا۔

(ج)فی الحال اس طرح کی کوئی شکایت نہ ہے۔گندے پانی کی آمیزش صرف ناجائز گھریلو کنکشن جو گندی نالیوں / نالوں کے اندر سے یا گھریلو گٹر کے ساتھ ناقص پائپ سے چوری کنکشن لگانے کی وجہ سے ہوتی ہے۔چند شکایات موصول ہوئی تھیں جن کا فوری طور پر موقع پر جا کر ٹی ایم اے کی طرف سے ازالہ کر دیا گیا تھا۔

(د)حکومت پنجاب نے حال ہی میں کروڑوں روپے کی لاگت سے صوبہ کے ہر ضلع کی سطح پر (بشمول وہاڑی) واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹریز مکمل کی ہیں جن میں واٹر ٹیسٹنگ کا کام شروع ہے۔اس کے علاوہ ان علاقوں میں جہاں زیر زمین پانی کھارا، کڑوا یا ناقابل استعمال ہے حکومت ترجیحی بنیادوں پر فراہمی آب کی سکیمیں بنا رہی ہے تاہم واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ تکنیکی ضرورت کے تحت ان جگہوں پر لگائے جاتے ہیں جہاں کسی وجہ سے صاف پانی میں آلودگی (Contamination) کا خدشہ ہو۔مزید برآں مالی سال 2008-09 میں محکمہ ہذا نے بورے والا شہر کے لئے فراہمی آب کا منصوبہ شروع کیا ہے جس کا تخمینہ لاگت 75.235 ملین روپے ہے۔اس منصوبہ کے تحت اب تک شہر کے مختلف علاقوں میں 22 ٹیوب ویل لگائے جا رہے ہیں جو تکمیلی مراحل میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2010)

سال 2007-08 میں لاہور کے پارکوں میں درخت لگانے کی تفصیلات

*4002: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا سال 2007-08 کے دوران لاہور کے پارکوں میں درخت لگائے گئے اگر ہاں تو کتنے، پارک وائز تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) ان پارکوں میں جن اقسام کے درخت لگائے گئے ان کے نام کیا ہیں؟

(ج) ان پارکوں میں کتنے فیصد درخت پروان چڑھے اور کتنے ضائع ہو گئے؟

(د) ان پارکوں میں درخت لگانے پر کتنا خرچہ آیا، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) ہاں درست ہے۔ 561 پارکوں میں ٹوٹل 74883 درخت لگائے گئے۔لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان پارکوں میں جن اقسام کے درخت لگائے ان کے نام یہ ہیں۔

فائیکس، مولساری، گولڈ موہر، پیپل، گل نشتر، ایلسٹونیا، کچنار، گاب، املتاس، مالیتھیا، کھیرنی، نیم

(ج) 59907 درخت پروان چڑھے اور 14976 ضائع ہو گئے۔

(د) یہ درخت ہم نے پی ایچ اے نرسری سے لئے اس لئے ان پر کوئی خرچہ نہیں آیا اور پی ایچ اے میں تعینات مالیوں سے لگوائے گئے۔لہذا ان پر کوئی اضافی خرچ نہیں آیا۔

(تاریخ وصولی جواب 25مارچ 2010)

تحصیل جڑانوالہ کے چکوک میں مضر صحت پانی کی تفصیلات

*4003: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جڑانوالہ او کھڑریانوالہ شہر کا زیر زمین پانی کڑوا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل جڑانوالہ کے 260 چکوک میں سے صرف چند دیہات کو صاف پانی مل رہا ہے اور باقی دیہات کے لوگ کڑوا اور مضر صحت پانی پی رہے ہیں؟

(ج) کھڑریانوالہ شہر کے لئے واٹر سپلائی سکیم کن مراحل میں ہے، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست ہے۔

(ب) تحصیل جڑانوالہ میں اب تک 44 عدد واٹر سپلائی سکیمیں مکمل کی گئی ہیں جن میں سے 23 عدد سکیمیں چل رہی ہیں۔ (Annex "A") سکیموں کی بحالی ہو رہی ہے۔ (Annex "B":) جب کہ ایکسٹینشن اربن واٹر سپلائی سکیم جڑانوالہ پر کام ہو رہا ہے۔ 14 عدد سکیمیں مختلف وجوہ کی بنا پر بند پڑی ہیں جن کی بحالی کے لئے مرحلہ وار فنڈز کی فراہمی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کام شروع کرنے کا پروگرام ہے۔

(ج) اربن واٹر سپلائی سکیم کھڑریانوالہ 85-1984 میں 2.473 ملین روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی بعدازاں 1996 میں 5.595 ملین روپے سے اس کی توسیع کی گئی ہے جس کے تحت 0.50 کیوسک ڈسچارج کے 2 عدد ٹیوب ویل "3 تا "12 کے قطر پائپ اور 10000 گیلن استعداد کی ٹینکی (OHR) تعمیر کی گئی۔موجودہ 16627 نفوس (Population Projected) کے لئے ڈیزائن کی گئی تھی اب یہ سکیم یوزر کمیٹی چلا رہی ہے۔ کھڑریانوالہ شہر ایک ٹاؤن کمیٹی ہے۔ 1998 کی مردم شماری کے مطابق شہر کی آبادی 30012 نفوس ہے۔انڈسٹریل ایریا ہونے کی وجہ سے اس شہر میں عوام کی آباد کاری کی شرح بہت زیادہ ہے۔جس سے کھڑریانوالہ کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور شہر کی

موجودہ آبادی 60000 نفوس سے تجاوز کر گئی ہے۔ اہل شہر کی پینے کی پانی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کھڑریانوالہ کے لئے ایکسٹنیشن واٹر سپلائی سکیم انتہائی ناگزیز ہے۔ لہذا کھڑریانوالہ شہر کے لئے نئی واٹر سپلائی سکیم بنانے کا منصوبہ زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2010)

نکانہ صاحب، واٹر سپلائی سکیموں کی تفصیلات

*4071: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر ننکانہ صاحب میں 2005 سے اب تک کتنی واٹر سپلائی کی سکیمیں مکمل کی گئیں اور کہاں کہاں مکمل ہوئیں؟

(ب) یہ سکیمیں کب مکمل ہوئیں اور ان پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج) ان سکیموں کی موجودہ پوزیشن کیا ہے، اگر یہ بند پڑی ہیں تو حکومت ان سکیموں کی بحالی کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(د) اگر یہ سکیمیں ناقص تھیں تو حکومت ان ذمہ دار افراد کے خلاف کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 31 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 19 اگست 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) شہر ننکانہ صاحب میں 2005 سے اب تک ایک واٹر سپلائی اربن واٹر سپلائی سکیم ننکانہ صاحب مکمل ہوئی۔

(ب) یہ سکیم 2007 میں مکمل ہوئی اور اس پر کل 29.73 ملین روپے لاگت آئی۔

(ج) یہ سکیم مکمل ہونے کے بعد TMA ننکانہ صاحب کو چلانے کے لئے مورخہ 19 ستمبر 2008 کو حوالے کر دی گئی تھی۔ اس وقت اس سکیم کے سات ٹیوب ویل میں سے چھ ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں۔ ایک ٹیوب ویل پر ٹرانسفارمر اور پمپنگ مشینری چوری ہو گئی ہے۔ حکومت ننکانہ شہر کو پینے کے صاف پانی کی نئی سکیم Ext Urban Water Supply & Sewerage Scheme کی منظوری دے چکی ہے اور ADP 2009-10 میں 75 ملین روپے مختص کر دیئے گئے ہیں جس پر جلد ہی کام شروع کر دیا جائے گا۔

(د) 2001 میں Devolution کے مطابق سکیم کو چلانے کی ذمہ داری TMA کی ہے۔یہ سکیم ناقص نہ ہے اور چالو حالت میں ہے اس لئے کسی کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

ایل ڈی اے ایونیو ون کی ڈویلپمنٹ کی تفصیلات

*4086: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ایونیو ون کی ڈویلپمنٹ کا ٹھیکہ ایف ڈبلیو او کو دیا گیا ہے۔اگر ہاں تو اس ٹھیکے کی کل مالیت کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کے،بی اور ایل بلاک میں ابھی تک فصلیں کاشت کی جارہی ہیں اور ڈویلپمنٹ کا کام نہیں کیا جارہا؟

(ج) ڈویلپمنٹ کا کام کب تک مذکورہ بلاکوں میں شروع ہو گا اور کب مکمل ہو گا؟

(تاریخ وصولی 4 اگست 2009 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے ایونیو، ون میں ڈویلپمنٹ کا ٹھیکہ F.W.O کو مورخہ 2004-10-12 کو دیا گیا ہے جس کی مالیت 2533.43 ملین ہے۔

(ب) بلاک K.B اور L میں بیشتر علاقے کے کیسز عدالت میں زیر سماعت ہیں جن کا تاحال فیصلہ نہیں ہو سکا اس لئے ان علاقوں میں ڈویلپمنٹ کا کام نہیں ہو سکا۔

(ج) جونہی ان بلاکوں کے مذکورہ رقبہ جات / علاقے عدالت سے کلیئر ہوں گے ان پر ترقیاتی کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

سرگودھا امپروومنٹ ٹرسٹ کی ماڈل ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم کی تفصیلات

*4087: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تقریباً 20 سال پہلے سرگودھا میں سرگودھا امپروومنٹ ٹرسٹ کی طرف سے ماڈل ٹاؤن کے نام سے ایک ہاؤسنگ سکیم شروع کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ الاٹیوں نے اپنے ذمہ تمام رقم جمع کروادی تھی، اگر ہاں تو جن الاٹیوں نے رقم جمع کروائی ہے ان کے نام اور پتہ کے ساتھ مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پیسے جمع کروانے کے باوجود الاٹیوں کو پلاٹوں کا قبضہ نہیں دیا گیا، اگر جواب اثبات میں ہے تو قبضہ نہ دینے کی وجوہات کیا ہیں؟
(د) کیا حکومت متاثرہ الاٹیوں کو ان کے نام، الاٹ پلاٹوں کا قبضہ دلوانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 اگست 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ ماڈل ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم 1989 میں شروع کی گئی تھی۔

(ب) یہ کسی حد تک درست ہے تمام الاٹیوں نے اپنے پلاٹس کے ذمہ مکمل رقم جمع نہ کروائی ہے۔ صرف چند الاٹیان نے رقم جمع کروائی ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست ہے۔ بلاک AB&C میں پختہ سڑکات، واٹر سپلائی، سیوریج اور سوئی گیس فراہم کر دی گئی ہے۔ صرف بجلی فراہم کی جانی باقی ہے۔ اصل میں محکمہ امپروومنٹ ٹرسٹ سرگودھا نے محکمہ بورڈ آف ریونیو سے ماڈل ٹاؤن کی زمین اقساط پر خریدی تھی۔ بروقت اقساط ادا نہ کرنے کی وجہ سے ڈسٹرکٹ آفیسر ریوینو سرگودھا نے ماڈل ٹاؤن کی مکمل زمین Resume کر لی تھی۔ محکمہ امپروومنٹ ٹرسٹ سرگودھا نے ڈسٹرکٹ آفیسر ریوینو سرگودھا کے فیصلہ کے خلاف بورڈ آف ریونیو لاہور اپیل دائر کی تھی، ممبر بورڈ آف ریونیو لاہور نے مورخہ 28/01/2009 کیس ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو سرگودھا کو تازہ فیصلہ کرنے کے لئے Remand کر دیا ہے۔ امپروومنٹ ٹرسٹ نے قیمت و اقساط کے تعین کے لئے ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو سرگودھا کو درخواست گزاری ہے۔ جوں ہی ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو سرگودھا قیمت اقساط کا تعین کرتے ہیں بقیہ ترقیاتی کام شروع کر دیئے جائیں گے اور الاٹیان کو فوری قبضہ دے دیا جائے گا۔
(د) جوں ہی ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو سرگودھا اقساط کا تعین کرتے ہیں تو فوری طور پر ماڈل ٹاؤن میں ترقیاتی کام مکمل کر کے قبضہ دے دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)</u>

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زونزودیگر تفصیلات

*4169: سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیرہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شعبہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو کتنے زونز میں تقسیم کیا گیا ہے؟

(ب)اس کے کتنے چیف انجینئر ہیں؟

(ج)ہر چیف انجینئر کے دفتر میں کتنے ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کام کررہے ہیں؟

(د)ہر ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی تعیناتی کی مقررہ مدت کتنی ہے؟

(ہ) کتنے ملازمین عرصہ تین یا اس سے بھی زائد عرصہ سے ایک ہی جگہ پر کام کررہے ہیں اور ان کو یہاں سے ٹرانسفر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(و)اس وقت کتنے اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کے خلاف کس کس بنائپر شکایات موصول ہوئی ہیں اور ان کی انکوائری کروائی گئی، ان کے خلاف کیا قانونی اور محکمانہ کارروائی ہوئی، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2009 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2009)

جواب

وزیرہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) شعبہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ کو دوزونز (شمالی اور جنوبی) میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(ب) دو چیف انجینئر ہیں (شمالی اور جنوبی)

(ج)ہر چیف انجینئر کے دفتر میں مسؤلہ آفیسرز کی تعداد حسب ذیل ہے:-

شمالی	جنوبی	کل تعداد
2ڈائریکٹرز (گریڈ19)	2ڈائریکٹرز (گریڈ19)	4ڈائریکٹرز (گریڈ19)
2اسسٹنٹ ڈائریکٹرز (گریڈ18)	2اسسٹنٹ ڈائریکٹرز (گریڈ18)	4اسسٹنٹ ڈائریکٹرز (گریڈ18)
1 ڈپٹی ڈائریکٹر (ڈیزائن) (گریڈ18)	1 ڈپٹی ڈائریکٹر (ڈیزائن) (گریڈ18)	2ڈپٹی ڈائریکٹر (ڈیزائن) (گریڈ18)

(د) تعیناتی کی مقررہ مدت تین سال ہے۔

(ہ)

شمالی	جنوبی
کوئی ملازم بھی عرصہ تین سال یا اس سے زائد عرصہ سے ایک ہی جگہ کام نہیں کر رہا ہے۔ اس لئے ٹرانسفر کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ٹیکنیکل) تین سال سے بھی زائد عرصہ سے ایک ہی جگہ کام کر رہے ہیں مذکورہ آفیسر کو ٹرانسفر نہ کرنے کی وجوہات گورنمنٹ ہی جانتی ہے جو کہ اس کی مجاز اتھارٹی ہے۔

(و)

شمالی	جنوبی
اس وقت کسی بھی اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے خلاف کوئی بھی شکایت موصول نہیں ہوئی۔	اس وقت کسی بھی اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے خلاف کوئی بھی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ ماسوائے جناب جبار الحق اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ٹیکنیکل) جن کے خلاف شکایات کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں جن کا جواب گورنمنٹ کو دفتر ہذا کے لیٹر نمبر 1231/ES(1) مورخہ 08-08-2009 کے ذریعہ بھیج دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2010)

ایل ڈی اے 2008 کے منصوبوں کی نگرانی کے لئے انجنیئر کی خدمات حاصل کرنے کی تفصیلات

*4237: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2008 میں صوبائی حکومت نے احکامات جاری کیے تھے کہ ایل ڈی اے کے منصوبوں کی نگرانی کے لئے ایک پرائیویٹ فرم کے انجنیئر کی خدمات برائے نگرانی حاصل کی جائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ فیصلہ سے ایل ڈی اے کو کروڑوں روپے کا اضافی بوجھ برداشت کرنا پڑ رہا ہے جو سراسر بلا جواز ہے؟

(ج)اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایل ڈی اے کے بحالی شاہرات کے منصوبوں کی نگرانی کے لئے کسی اور ادارے کی خدمات حاصل کرنے کو تیار ہے، جن کے معاوضے مناسب ہوں تاکہ بے جا اخراجات سے بچا جاسکے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 7 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے لیکن کام کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے یہ ٹھیکہ میسرز نیشنل انجینئرنگ سروسز آف پاکستان (NESPAK) کو دیا گیا ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔بحالی شاہرات کے منصوبوں کی نگرانی کے لئے کسی اور ادارے کی خدمات حاصل کرنے پر کوئی پابندی نہ ہے۔تاہم میسرز NESPAK کو یہ ٹھیکہ ان کے معیار، اور تجربہ کی بناء پر دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2010)</u>

<u>لو کاسٹ ہاؤسنگ سکیم شروع کی تفصیلات</u>

*4238: <u>جناب محمد یار ہراج</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ نے کم آمدنی والے لوگوں کے لئے (Low) لو کاسٹ ہاؤسنگ سکیم شروع کرنے کا اعلان کیا تھا؟

(ب) مذکورہ سکیم کس مرحلہ پر ہے اور اس کے لئے زمین اور فنڈنگ کے انتظامات کئے گئے ہیں؟

(ج) ابتدائی طور پر کتنی فیملیز کو یہ سہولت دینے کا ارادہ ہے اور کیا Spade work مکمل کر لیا گیا ہے۔اگر ہاں تو تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(د) مذکورہ سکیم پہلے مرحلہ میں کن شہروں میں شروع کی جا رہی ہے۔کیا ملتان، رحیم یار خان، خانیوال اور بہاول پور اس میں شامل ہیں۔اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کم آمدنی والے لوگوں کے لئے سستی رہائشی سکیموں کے اجرائی کی ہدایت کی تھی۔

(ب)(i) محکمہ نے ابتدائی طور پر پنجاب میں گیارہ شہروں کا انتخاب کیا ہے۔ان شہروں کے نام یہ ہیں۔ جھنگ، شیخوپورہ، گجرات، قصور، ساہیوال، جہلم، چشتیاں، بہاول پور، ہارون آباد، پسرور اور میاں چنوں۔ ابتدائی طور پر ان شہروں میں محکمہ نے جگہ کا انتخاب کر لیا ہے۔ جو کہ متعلقہ ضلعی ہاؤسنگ کمیٹی میں منظوری کے مراحل میں ہے۔حکومت پنجاب نے اپنے سالانہ ترقیاتی پروگرام (2009-2010) میں برائے تعمیر سستی رہائشی کالونیاں 1625.00 ملین روپے کی رقم Allocate کی تھی۔

ii) علاوہ ازیں حکومت پنجاب نے (Low cost housing units) بنانے کے لئے پنجاب لینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی بنادی ہے۔یہ سستے مکانات ان کم آمدنی والے لوگوں کو دیئے جائیں گے جن کی ماہانہ آمدنی -/8000 روپے سے لے کر

-/15000 روپے تک ہو۔پہلے مرحلے میں جہلم، سرگودھا، شیخوپورہ، فیصل آباد اور لاہور میں سستے مکانات کی تعمیر کا آغاز کیا جائے گا۔فنڈنگ کے انتظامات مختلف طریقوں سے کئے جائیں گے۔جن میں سے ایک طریقہ جوائنٹ وینچر یعنی مختلف لوگوں، ڈویلپرز وغیرہ کے ساتھ شراکت کی بنیاد پر ہوگا۔

(ج) حکومت پنجاب کا ارادہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ بے گھر کم آمدنی والوں کو یہ سہولت دی جائے اور جہاں جہاں زمین اور وسائل دستیاب ہونگے وہاں یہ سہولت مہیا کی جائے گی۔

(د) آئندہ پنجاب کے ایسے تمام شہروں میں جہاں زمین کی سہولت دستیاب ہوگی ایسی سکیمیں بنانے کا ارادہ ہے۔ملتان، رحیم یار خان، خانیوال اور بہاول پور بھی اس میں شامل ہوں گے۔مذکورہ سکیموں کا نام (ب) میں بیان کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2010)

ڈنگہ شہر میں واٹر سپلائی وڈرینج سسٹم کی فراہمی کا مسئلہ

*4256: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈنگہ شہر میں واٹر سپلائی اور ڈرینج کا نظام مکمل خراب ہو چکا ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ مسئلے کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کیونکہ موجودہ نظام جزوی طور پر کام کر رہا ہے۔مزید یہ کہ ڈنگہ شہر میں واٹر سپلائی اور ڈرینج کا نظام امپروومنٹ اور توسیع چاہتا ہے۔

(ب) جی ہاں حکومت نے اس مسئلے کا حل کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم پر تخمینہ لاگت بنا کر محکمہ P&D کو بھجوا دیا ہے۔جونہی فنڈز ملتے ہیں واٹر سپلائی اور ڈرینج کا نظام ٹھیک کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2010)

دی پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 کی تفصیلات

*4259: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دی پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 The Punjab Development of cities Act1976 کے تحت ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ اور راولپنڈی کو ڈویلپمنٹ کے لئے شامل کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ایکٹ 1976 میں بنا تھا اور اس کو بنے ہوئے 33 سال گزر چکے ہیں مگر ابھی تک بہاول پور، رحیم یار خان اور بہاولنگر کو اس ایکٹ میں شامل کرنے کیلئے نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا اگر کر دیا گیا ہے تو اسکی کاپی ایوان کی میز پر رکھی جائے، اگر نہیں کیا گیا تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ اور راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹیز ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 کے تحت قیام پذیر ہوئیں۔مزید برآں پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ کے تحت کسی بھی شہر میں ضرورت کے تحت ڈویلپمنٹ اتھارٹی بنا سکتے ہیں۔یہ ایکٹ صرف ان چار شہروں کے لئے نہیں بنایا گیا۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ یہ ایکٹ 1976 میں بنا تھا۔فی الوقت رحیم یار خان اور بہاولنگر میں ڈویلپمنٹ اتھارٹی بنانے کا ارادہ نہیں ہے۔ہاں مستقبل میں اگر ضرورت پڑی تو اسی ایکٹ کے تحت ان شہروں میں ڈویلپمنٹ اتھارٹیز بنائی جائیں گی۔بہاولپور میں ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا قیام عمل پذیر ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2010)

ایل ڈی اے میں پلاٹوں کے لئے ایگزیمپشن کی پالیسی کی تفصیلات

*4314: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے کے موجودہ آرڈر نمبر DC&I/LDA/2448 کے تحت پلاٹوں کے لئے exemption کی پالیسی رائج ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پالیسی کے تحت ہزاروں بوگس Exemption کے کیسز کا انکشاف ہوا ہے؟

(ج) کیا محکمہ Settlement (بورڈ آف ریونیو) کی جانب سے جاری شدہ پی ٹی ڈی اور پی ٹی او کی بنیاد پر Exemption جاری کی جا سکتی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا مذکورہ پالیسی کو تبدیل کر کے حکومت اخبارات کے ذریعے نوٹس جاری کر کے Exemption کا نام، زمین کا موضع اور خسرہ نمبر جب کہ رقبہ کی تفصیل بھی شائع کر کے Exemption کے کیسز کا فیصلہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) اس حد تک درست ہے کہ بذریعہ آفس آرڈر نمبر DC&I/LDA/2448 مورخہ 11-5-2009 ایک Standing Operative Procedure (S.O.P) برائے منظوری ایگزیمپشن پلاٹس جاری کیا گیا تھا بعد ازاں اس ضمن میں مذکورہ پالیسی کی جگہ بذریعہ آفس آرڈر نمبر DC&I/LDA/3074 مورخہ 06-08-2009 ایک نیا S.O.P جاری ہوا۔ تاہم اس درمیانی مدت میں اول الذکر S.O.P کے تحت کوئی ایگزیمپشن منظوری نہ ہوئی۔ اس وقت ایل ڈی اے میں پلاٹوں کی ایگزیمپشن آفس آرڈر نمبر DC&I/LDA/3160 مورخہ 26-8-2009 کی پالیسی کے تحت عمل میں لائی جا رہی ہے۔ مذکورہ بالا آفس آرڈرز کی کاپیاں بالترتیب تتمہ "الف"، "ب" اور "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ بالا آرڈر مورخہ 11-5-2009 کے تحت نہ تو کسی کو ایگزیمپشن دی گئی ہے اور نہ اس پالیسی کا تعلق بوگس ایگزیمپشن کیسز کے انکشاف سے متعلقہ ہے۔

(ج) محکمہ سیٹلمینٹ (بورڈ آف ریونیو) کی جانب سے جاری شدہ PTO/PTD کی بنیاد پر ایگزیمپشن جاری نہیں کی جاتی البتہ ایسے کیسز جن میں PTO/PTD کی بنیاد پر اور ایسے ٹرانسفر آرڈر جن میں

رقبہ بذریعہ نیلام مشتریان نے خرید کیا ہوا تھا اور ان کا عملدرآمد محکمہ مال میں بذریعہ انتقال ہوا اور لینڈ ایکوزیشن کلکٹر LDA نے ان کے نام پر باقاعدہ ایوارڈ سنایا۔ قانون کے مطابق وہ لوگ پلاٹ کی ایگزیمپشن حاصل کرنے کے قانونی حقدار تھے / ہیں۔

(د) ایگزیمپشن سے متعلقہ موجودہ آرڈر نمبر DC&I/LDA/3160 مورخہ 26-8-2009 کے تحت ادارہ اس امر کا پابند ہے کہ ایگزیمپشن کے لئے آئی، کسی بھی درخواست کا فیصلہ کرنے سے قبل درخواست گزار کا نام اور رقبے کی تفصیل مثلاً زمین کا موضع، خسرہ نمبران وغیرہ کا اخبار میں اشتہار شائع کروائے اور عوام الناس اور دیگر ادارہ جات سے اعتراضات طلب کرے۔ اس سے پہلے نافذ العمل آرڈر نمبر DC&I/LDA/2448 مورخہ 11-5-2009 کے تحت بھی اس امر کو یقینی بنایا گیا تھا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2010)</u>

<u>گوجرانوالہ شہر کی سڑکوں کی تعمیر کی تفصیلات</u>

*4398: <u>چودھری محمد طارق گجر</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اس وقت جی ڈی اے کے تحت گوجرانوالہ شہر میں کون کون سی سڑکیں وزیر اعلیٰ پیکج کے تحت تعمیر کی جارہی ہیں ان کے نام، لمبائی، چوڑائی اور تخمینہ لاگت مع مدت تکمیل بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی تعمیر کے ٹھیکہ جات کن کن فرموں کو دیئے گئے ہیں، ان کے نام و پتہ جات بتائیں؟

(ج) کیا یہ ٹھیکہ جات جی ڈی اے کی نگرانی میں دیئے گئے تھے؟

(د) ان سڑکوں کی تعمیر کی نگرانی کون کون سے ادارے کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان سڑکوں کے ٹھیکیداروں نے ان کے ٹھیکے آگے چھوٹی چھوٹی فرموں کو (sublet) کر دیئے ہیں؟

(و) کیا قانون کے تحت ایسا کیا جا سکتا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ گوجرانوالہ اس وقت سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے سال 2009-2010 اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے ترقیاتی پیکج کے تحت مندرجہ ذیل سڑکوں پر کام کر رہا ہے۔

نام سڑک	لمبائی	چوڑائی	تخمینہ لاگت	مدت تکمیل

تعمیر دو رابیہ سڑک پسرور روڈ سے جی ٹی روڈ تاایسٹرن بائی پاس	3.07 Km	20	174.520 M	30-04-2010
2-تعمیر دو رابیہ سڑک کشمیر روڈ سے پسرور روڈ تاڈسپوزل اسٹیشن نزد پیپلز کالونی گوجرانوالہ	3.53 Km	20	218.804M	30-04-2010
3-تعمیر دو رابیہ سڑک کچا ایمن آباد روڈ سے جی ٹی روڈ تاایسٹرن بائی پاس گوجرانوالہ	2.95 Km	20-24	180.983 M	30-04-2010
4-تعمیر دو رابیہ سڑک نوشہرہ روڈ سے صغیر شہید چوک تا اعوان چوک بائی پاس گوجرانوالہ	2.27 Km	24	137.049 M	30-04-2010
5-تعمیر سڑک جی ٹی روڈ سے جوڈیشل کالونی ویسٹرن بائی پاس گوجرانوالہ	1.91 Km	24	107.778 M	30-04-2010
6-توسیع / امپروومنٹ گرجاکھ روڈ سے گرجاکھی گیٹ تاویسٹرن بائی پاس	3.72 Km	20-30	119.777 M	30-04-2010
7-بحالی / تعمیر سڑک جناح روڈ، جی ٹی روڈ سے حیات النبی چوک تک	5.10 Km	24	121.377 M	20-11-2010
8-بحالی / تعمیر سڑک گورونانک پورہ سے گھنٹہ گھر چوک تاجناح روڈ	1.04 Km	29	44.068 M	20-05-2010

(ب)ان تمام سڑکوں کے ٹھیکہ جات بحکم وزیر اعلیٰ پنجاب محکمہ FWO کو دیئے گئے ہیں-

(ج)تمام ٹھیکہ جات جی ڈی اے کی زیر نگرانی دیئے گئے ہیں-

(د)وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے مطابق ان سڑکوں کی Resident Supervision و کنسلٹینٹ NESPAK کر رہا ہے-

(ہ)اس سلسلے میں محکمہ ہذا نے FWO ہیڈ کوارٹر راولپنڈی سے بذریعہ مراسلہ معلوم کیا تو انہوں نے آگاہ کیا کہ FWO نے گوجرانوالہ شہر کی مختلف سڑکوں کی تعمیر کا ٹھیکہ جی ڈی اے سے لیا ہے- FWO ملک کی دوسری بڑی کنسٹرکشن فرموں کی طرح اپنی ہنر مند افراد پر مشتمل عملہ رکھتا ہے-اس کے علاوہ FWO کے پاس ارتھ موونگ پلانٹ، مشینری اور ٹرانسپورٹ وغیرہ اپنا ہے- FWO کسی بھی

پراجیکٹ کا بڑا حصہ اپنے ہنر مند عملے اور مشینری سے مکمل کرتا ہے۔ FWO صرف تعمیر میں استعمال ہونے والا مٹیریل پیٹی ٹھیکیداروں کے ذریعے حاصل کر کے استعمال کرتا ہے۔ تکمیلی سرٹیفکیٹ جو کہ FWO نے دیا ہے۔اس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ایگریمنٹ کی جزو 27 کے تحت FWO کام Sublet کراتا ہے۔اس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2010)

ضلع لاہور میں کھلے نالوں پر لینٹر ڈالنے کی تفصیلات

*4476: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گلبرگ ٹاؤن لاہور میں سال 2009 کے دوران محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی نے سیوریج کے نکاس کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں کتنے کھلے نالوں کے اوپر لینٹر ڈال کر ان کو ڈھانپا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گلبرگ ٹاؤن لاہور میں سال 2009 کے دوران واسا لاہور نے سیوریج کے نکاس کی بہتری کے لئے نور جہاں روڈ حسین چوک سے لے کر فردوس مارکیٹ تک 24 انچ اور 30 انچ قطر کی سیوریج لائنیں بچھائیں جس سے حسین چوک، فردوس مارکیٹ اور لبرٹی گول چکر کے علاقہ جات مستفید ہو رہے ہیں۔

(ب) سال 2009 کے دوران سک نہر نالہ لال پل مغل پورہ سے لیکر واپڈا کالونی تک تقریباً 10000 فٹ لینٹر ڈال کر ڈھانپا گیا جس پر 42.000 ملین روپے لاگت آئی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2010)

گوجرانوالہ شہر سیوریج کے منصوبوں کی تفصیلات

*4594: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ شہر میں سال 08۔2007تا09۔2008 کے دوران کتنی رقم سیوریج کی سہولت کی فراہمی پر خرچ ہوئی؟

(ب) ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں کتنے زیر تعمیر ہیں؟

(د) اس شہر کی کتنی آبادی میں سیوریج کی سہولت موجود ہے؟

(ہ) کتنی آبادی میں سیوریج کی سہولت نہ ہے؟

(و) کیا حکومت اس شہر کی باقی ماندہ آبادی میں سیوریج بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17نومبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گوجرانوالہ شہر میں سیوریج کی سہولت کی فراہمی پر سال 2008-2007تا2009-2008 میں 128.699 ملین روپے خرچ کئے گئے ہیں۔

(ب) 1۔ بحالی 5 عدد ڈسپوزل اسٹیشن قلعہ دیدار سنگھ ٹاؤن، تخمینہ لاگت 78.908 ملین روپے

2۔ بحالی 7 عدد ڈسپوزل اسٹیشن نندی پور، اروپ ٹاؤن اور کھیالی ٹاؤن، تخمینہ لاگت 169.963 ملین روپے

(ج) دونوں منصوبے زیر تکمیل ہیں۔

(د) شہر کی 60 فیصد آبادی میں سیوریج کی سہولت موجود ہے۔

(ہ) شہر کی 40 فیصد آبادی میں فی الحال سیوریج کی سہولت نہ ہے۔

(و) حکومت اس شہر میں مزید سیوریج بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس سلسلے میں متعدد سیوریج سکیمیں زیر غور ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12جنوری 2010)</u>

*<u>4595: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 08۔2007 تا 09۔2008 گوجرانوالہ شہر میں کتنی رقم واٹر سپلائی کی سہولت پہنچانے کیلئے خرچ کی گئی؟

(ب) ان منصوبوں کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(ج) کتنی سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی زیر تعمیر ہیں؟

(د) اس شہر کی کتنے فیصد آبادی میں واٹر سپلائی کی سہولت موجود ہے، کتنے فیصد آبادی سرکاری پانی سے محروم ہے؟

(ہ) باقی ماندہ آبادی کو واٹر سپلائی کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009   تاریخ ترسیل 17 نومبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گوجرانوالہ شہر میں جزو "ب" میں درج واٹر سپلائی کے چار منصوبے زیر تکمیل ہیں۔ ان پر سال 2008-2007 تا 2009-2008 میں 284.000 ملین روپے کی رقم خرچ کی گئی ہے۔

(ب) فراہمی آب کے مندرجہ ذیل چار منصوبے زیر تکمیل ہیں۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	تخمینہ لاگت	مدت تکمیل
1	لگانا 10 عدد ٹیوب ویل بمعہ واٹر سپلائی لائنیں	94.590 ملین روپے	دسمبر 2010
2	لگانا 10 عدد ٹیوب ویل بمعہ واٹر سپلائی لائنیں	99.295 ملین روپے	دسمبر 2010
3	لگانا 24 عدد ٹیوب ویل نندی پور، اروپ، قلعہ دیدار سنگھ اور کھیالی ٹاؤن	110.352 ملین روپے	جون 2010
4	لگانا 10 عدد ٹیوب ویل شہر گوجرانوالہ	60.491 ملین روپے	دسمبر 2010

(ج) درج بالا چاروں سکیمیں زیر تکمیل ہیں۔ سکیم نمبر 3 جون 2010 میں مکمل ہو گی۔ بقایا تین سکیمیں دسمبر 2010 میں مکمل ہوں گی۔

(د) گوجرانوالہ شہر کی 32 فیصد آبادی میں پانی کی سہولت موجود ہے۔

(ہ) باقی ماندہ آبادی کو واٹر سپلائی کی سہولت پہنچانے کے لئے واسا گوجرانوالہ نے آئندہ مالی سال 11-2010 کے لئے 62.00 ملین روپے کے مزید منصوبہ جات حکومت پنجاب کو برائے منظوری بجھوائے ہیں۔ جن کی منظوری و تکمیل کے بعد شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی میں مزید بہتری آئے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2010)

گلبرگ ٹاؤن لاہور، نئے ٹیوب ویلز لگانے کی تفصیلات

*4681: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گلبرگ ٹاؤن لاہور میں سال 2009ء کے دوران جہاں جہاں اور جن جن علاقوں میں نئے ٹیوب ویل لگائے گئے، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان ٹیوب ویلوں پر کل کتنی لاگت آئی؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گلبرگ ٹاؤن لاہور میں 2009 کے دوران پانچ عدد ٹیوب ویل لگائے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(1) آنند روڈ اپر مال	cfs2
(11) سی بلاک فیصل ٹاؤن	cfs 2
(111) ایف سی سی گلبرگ کچی آبادی	cfs 2
(iv) اکبر شہید روڈ	cfs 4
(v) کرکٹ گراونڈ اتفاق ہسپتال	cfs 2

(ب) ان ٹیوب ویلوں کا کل مجموعی تخمینہ لاگت -/4,03,73,629 روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مئی 2010)

لاہور۔ کچی آبادی جھگیاں گوندی پیر گڑھی شاہو میں پینے کے پانی کی فراہمی کس تفصیلات

*4714: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کچی آبادی جھگیاں گوندی پیر گڑھی شاہو لاہور کے لوگ عرصہ دراز سے پینے کے پانی سے محروم ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آبادی کے لوگوں نے متعلقہ SDO واسا کے دفتر میں متعدد بار شکایات کیں لیکن تا حال علاقے کے لوگوں کی مشکلات کو دور نہیں کیا گیا؟

(ج) مذکورہ بالا علاقے کو کب تک پانی مہیا کر دیا جائے گا، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ بات درست نہیں ہے۔ٹیوب ویل گڑھی شاہو تھانہ سے کچی آبادی جھگیاں گوندی پیر گڑھی شاہو کے لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

(ب) یہ بات درست نہیں ہے۔مذکورہ آبادی کے لوگوں نے متعلقہ SDO واسا کو کبھی شکایت نہیں کی۔

(ج) متعلقہ آبادی میں پانی کی لائنیں بچھی ہوئی ہیں اور لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2010)

میانی شہر تحصیل بھلوال، واٹر سپلائی کے لئے نصب ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4722: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میانی شہر تحصیل بھلوال میں واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل کس کس جگہ نصب ہیں؟

(ب) کتنے ٹیوب ویل کب سے خراب ہیں ان کو چالو کرنے میں کیا کیا مشکلات درپیش ہیں؟

(ج) اس شہر کی کتنی آبادی کو سرکاری پانی فراہم کیا جا رہا ہے اور کتنی آبادی سرکاری پانی سے محروم ہے؟

(د) باقی آبادی کو پانی کی سپلائی کیلئے مزید کتنے ٹیوب ویل لگانے کی ضرورت ہے حکومت کب تک یہ ٹیوب ویل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) میانی شہر تحصیل بھلوال میں واٹر سپلائی کے لئے دو عدد ٹیوب ویل 86-1985 میں فوکل پوائنٹ سکیم کے تحت نہر شاہپور برانچ پر نصب کئے گئے۔

(ب) دونوں ٹیوب ویل 1992 کے سیلاب کی وجہ سے خراب ہو گئے اور ناقابل مرمت ہیں مزید براں پائپ لائن بھی خراب ہو چکی ہے۔

(ج) اندریں بالا حالات کے پیش نظر تحریر کیا جاتا ہے کہ میانی شہر کے لوگ سرکاری پانی نہیں بلکہ زیر زمین پانی استعمال کر رہے ہیں چونکہ یہ شہر دریائے جہلم کے کنارے پر واقع ہے۔

(د) میانی شہر کے لئے 4/1 کیوسک کے پانچ عدد ٹیوب ویل کی ضرورت ہے اور ساتھ ہی پائپ لائن وغیرہ بھی جسکی اندازاً قیمت تین کروڑ روپے ہے اگر حکومت فنڈ مہیا کر دے تو آبادی کو سرکاری طور پر پانی مہیا کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اپریل 2010)

سوک سنٹر ٹاؤن شپ لاہور کی اراضی سے متعلقہ معلومات

*4808: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ نے اسمبلی میں پیش ہونے والے نشان سوال نمبر 247 مورخہ 08-8-13 کو سوک سنٹر ٹاؤن شپ سے متعلقہ سوال کے جواب میں کہا تھا کہ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کی طرف سے حتمی جواب آنے پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی؟

(ب) مذکورہ مسئلہ پر محکمہ نے آج تک کیا کارروائی کی، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ رقبہ پر خانہ بدوشوں کا قبضہ تھا۔اب اس پر مختلف لوگوں نے بڑی بڑی کوٹھیاں اور پلازہ جات تعمیر کر لئے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقبہ ایل ڈی اے کے ریکارڈ کے مطابق (ٹاؤن شپ) لاہور سوک سنٹر میں فروٹ منڈی کے لئے مختص تھا؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب مذکورہ جگہ پر کوٹھیاں، دوکانیں، پلازہ جات تعمیر ہو چکے ہیں۔یہ کس اتھارٹی کی اجازت سے ہوا اور اس جگہ کو کتنی مالیت میں فروخت کیا گیا۔کیا یہ غیر قانونی طور پر ہوا ہے اگر ہاں تو اس کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں۔

(ب) اس ضمن میں تفصیل یہ ہے کہ ڈائریکٹر جنرل کچی آبادی اینڈ اربن امپرومنٹ پنجاب نے ضیا کالونی قائداعظم (ٹاؤن شپ) کو بحوالہ نوٹیفیکیشن DG(KA&UI)10-40/2007 مورخہ 27-10-2007 کو کچی آبادی ڈیکلیئر کر دیا تھا (تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) جو کہ بعد ازاں مورخہ 05-12-2007 کو معطل کر دیا گیا (تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) لیکن اس کی منسوخی نہ کی گئی تھی۔لہذا ڈی جی، ایل ڈی اے نے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کو بذریعہ چٹھی نمبری 2623 مورخہ 17-5-2008 استدعا کی تھی کہ مذکورہ کچی آبادی (ضیا کالونی) بمطابق منظور شدہ سکیم پلان قائداعظم ٹاؤن فروٹ و سبزی منڈی کے لئے مختص شدہ ہے۔جس کا رقبہ 4 ایکڑ 5 کنال 14 مرلے 110 سکیئر فٹ ہے اور اس پر کچی آبادی کا وجود نہ صرف قائداعظم ٹاؤن سکیم کے کمرشل پلاٹوں کو بلکہ سکیم کی خوبصورتی اور دیگر ارد گرد کے ماحول کو بھی بری طرح متاثر کر رہی ہے لہذا اس کی منسوخی عمل میں لائی جائے (تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) جس کے جواب میں ڈپٹی سیکرٹری ہاؤسنگ بورڈ آف ریونیو پنجاب نے بذریعہ چٹھی نمبری 266/2008-231 مورخہ 17-7-2008 کو مطلع کیا کہ مذکورہ زمین کی بورڈ آف ریونیو نے ٹرانسفر کی اجازت نہ دی ہے۔ کیونکہ مذکورہ چٹھی مورخہ 27-10-2007 میں ضیا کالونی کچی آبادی کا ذکر نہ ہے۔(تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اندریں حالات ڈی جی کچی آبادی کو بھی مطلع کیا گیا تھا مذکورہ نوٹیفیکیشن کو منسوخ کر کے میٹروپولیٹن ایریا سے کچی آبادی ضیا کالونی کو کسی اور جگہ منتقل کر دیا جائے دوسری طرف ڈائریکٹر جنرل کچی آبادی نے ڈی سی او لاہور کو ضیا کالونی کچی آبادی کے 185 مکانات کی دوبارہ تصدیق کے بارے میں رپورٹ پیش کرنے کے لئے کہا (تتمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) تاکہ کیس کو مکمل کیا جائے بعد کی صورت حال کی تفصیل ڈی سی او اور ڈائریکٹر جنرل کچی آبادی پنجاب سے متعلقہ ہے۔

(ج) موقع پر صرف ضیاکالونی کچی آبادی کا وجود ہے جس کا نوٹیفکیشن ڈی جی کچی آبادی نے معطل کر دیا ہوا ہے مگر ابھی تک منسوخ نہ کیا ہے۔

(د) جی ہاں۔

(ہ) موقع پر صرف ضیاکالونی کچی آبادی کا وجود ہے جس کا نوٹیفکیشن ڈی جی کچی آبادی پنجاب نے جاری کیا جو کہ بعد میں معطل کر دیا گیا مگر ابھی تک منسوخ نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2010)

فیصل آباد شہر میں فراہمی آب کے پائپس کی تبدیلی کا مسئلہ

*4853: محترمہ انجم صفدر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کی کون کون سی یونین کونسلوں یا محلوں میں واٹر سپلائی کے پائپ ناکارہ یا اپنی میعاد پوری کر چکے ہیں اور انہیں تبدیل نہیں کیا گیا وجوہات بیان کی جائیں؟

(ب) ناکارہ پائپ لائنوں کو حکومت کب تک تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) 07-2006 میں یونین کونسلز کے منتخب نمائندگان کی مشاورت اور محکمہ کے پاس موجود معلومات کی بنیاد پر 77 یونین کونسلز میں 344 کلومیٹر پائپ لائنیں تبدیل کرنے کے لئے 5 سکیمیں منظور ہوئی تھیں لائنوں کی تبدیلی کی حکمت عملی یونین کونسل وائز نہیں بنی تھی بلکہ ہنگامی ضرورت کی بنیاد پر تھی۔ اس وقت بھی لائنیں اسی طریقے سے تبدیل کی جارہی ہیں تاکہ کسی یوسی سے امتیازی سلوک نہ ہو۔ اب تک ان تمام یونین کونسلز میں سے کچھ کی واٹر سپلائی کی لائنیں تبدیل کر دی گئی ہیں اور کچھ کی تبدیل کی جارہی ہیں۔ سکیموں کی منظوری کے بعد منظر عام پر آنے والی بوسیدہ لائنیں مروجہ قوانین کے اندر رہتے ہوئے تبدیل کی جارہی ہیں اس طرح اب تک 226 کلومیٹر واٹر سپلائی کی لائنیں تبدیل کی جاچکی ہیں۔

(ب) جون 2011 تک باقی ماندہ پائپ لائنوں کی تبدیلی کا کام مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2010)

حلقہ پی پی 65 فیصل آباد فراہمی آب سے متعلقہ سکیموں کی تفصیلات

*4855: محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: کیاوزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اورپبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی65 فیصل آباد میں واٹر سپلائی کی کتنی سکیمیں ہیں اور یہ کب سے چل رہی ہیں نیز یونین کونسل / محلہ وائزان کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں جنوری 2007 سے اب تک واسا نے واٹر سپلائی کی کتنی سکیموں پر کام شروع کیا ہر یونین کونسل / محلہ میں مکمل اور نامکمل سکیموں کی مکمل تفصیلات اور ان پر ہونے والی لاگت کی مکمل تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 65 فیصل آباد میں حکومت پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کی 3 سکیموں کے تحت مختلف مالیت کے 12 کام الاٹ کئے گئے یہ سکیمیں 2007-2006 سے چل رہی ہیں ان کاموں کی محلہ وار اور یونین کونسل وار تفصیل تتمہ (اے) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) پی پی 65 فیصل آباد میں حکومت پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کی 3 سکیموں کے تحت مختلف مالیت کے 12 کام الاٹ کئے گئے یہ سکیمیں 2007-2006 سے چل رہی ہیں-یونین کونسل وار محلہ وار مکمل اور نامکمل مع اخراجات 20 اپریل 2010 تک تفصیلات تتمہ (بی) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2010)

سیوریج سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*4857: محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: کیاوزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اورپبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی65 فیصل آباد میں یکم جنوری 2007 سے اب تک سیوریج وڈرینج کی کتنی سکیموں پر کام شروع ہوا اور ان سکیموں کی تکمیل کے لئے کس مد سے گرانٹ خرچ ہوئی، مکمل اور نامکمل سکیموں کی الگ الگ تفصیلات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

پی پی 65 فیصل آباد میں سال 2007 میں سیوریج وڈرینج سہولتوں کی فراہمی کے لئے علاقہ کنک بستی، رحمت ٹاؤن، صدیق ٹاؤن، سدھوپورہ، مسلم ٹاؤن، حاجی آباد اور غازی آباد وغیرہ کے لئے حکومت پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام سے 713.20 ملین روپے کی سکیم منظور کی گئی۔اب تک 101.60 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔کام جاری ہے۔فنڈ کی کمی کی وجہ سے یہ سکیم مزید دو سال تک مکمل کی جائے گی۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2010)

ضلع وہاڑی، واٹر سپلائی سکیموں کی تفصیلات

*4908: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع وہاڑی میں مالی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم کس کس واٹر سپلائی کی سکیم پر خرچ ہوئی، ان سکیموں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) کتنی اور کون کون سی سکیمیں مکمل ہو گئی ہیں اور کتنی ابھی زیر تکمیل ہیں؟

(ج) موجودہ مالی سال میں کتنی رقم ان سکیموں کی تکمیل کیلئے خرچ ہو گی نیز یہ سکیمیں کب تک مکمل ہوں گی؟

(تاریخ وصولی 17 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع وہاڑی میں مالی سال 08-2007 اور 09-2008 میں جو واٹر سپلائی سکیمیں شروع کی گئیں ان کا تخمینہ لاگت اور سال کے دوران خرچ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران 28 واٹر سپلائی سکیمیں شروع کی گئی تھیں ان میں 9 سکیمیں مکمل ہو گئیں جو کہ اب چل رہی ہیں اور باقی سکیمیں اگلے مالی سال میں جاری ہیں۔مالی

سال08-2007اور09-2008میں مکمل ہونے والی سکیموں کے نام ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں-

(ج) موجودہ مالی سال10-2009میںOn−goingسکیموں کے ٹوٹل76.715ملین روپے خرچ ہونگے اور اگر بقیہ فنڈز مل گئے تو یہ تمام سکیمیں جون2010تک مکمل ہو جائیں گی-

(تاریخ وصولی جواب16مارچ2010)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　مقصود احمد ملک

23جون2010　　　　　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری